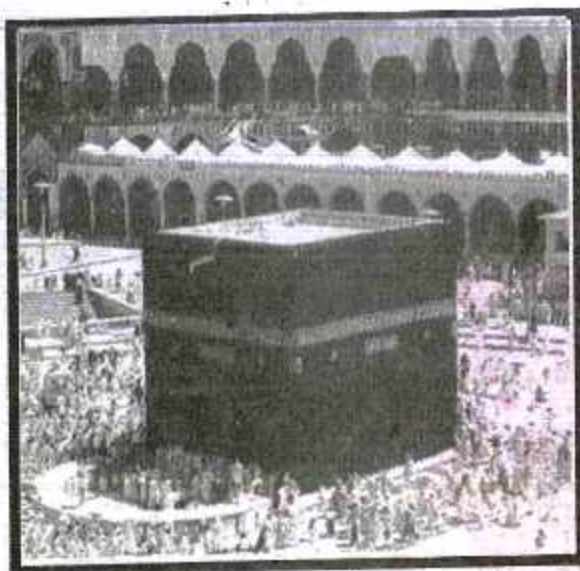


مَنْ يَضَعُ الْحَجَرَ



إِنَّكُمْ لَتَعْرِفُونَ هَذَا الْبِنَاءَ. وَمَنْ فِي الدُّنْيَا لَا يَعْرِفُ هَذَا الْبِنَاءَ. إِنَّكُمْ مُتَوَجِّهُونَ إِلَيْهِ فِي الصَّلَاةِ، وَ يُسَافِرُ إِلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ وَيَطُوفُونَ فِي الْحَجِّ الْكَعْبَةَ أَوَّلُ بَيْتٍ وَضِعَ لِلنَّاسِ لِعِبَادَةِ اللَّهِ بَنَاهَا إِبْرَاهِيمُ خَلِيلُ اللَّهِ فِي مَكَّةَ وَفِيهَا

حَجَرٌ أَسْوَدٌ يَقْبَلُهُ النَّاسُ فِي الْحَجِّ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُهُ.

وَبَعْدَ زَمَنٍ طَوِيلٍ أَرَادَ أَوْلَادُ إِبْرَاهِيمَ وَهُمْ قُرَيْشٌ أَنْ يَبْنُوا بِنَاءَ الْكَعْبَةِ مِنْ جَدِيدٍ. فَإِنَّهُ كَانَ بِنَاءٌ أَقْدِيمًا قَدْ سَقَطَ سَقْفُهُ وَضَعُفَتْ جُدْرَانُهُ، فَجَمَعَتْ قُرَيْشُ الْحِجَارَةَ لِبِنَائِهَا وَبَنَتْ قُرَيْشُ بِنَاءَ الْكَعْبَةِ مِنْ جَدِيدٍ.

وَلَمَّا تَمَّ بِنَاءُ الْكَعْبَةِ أَرَادَتْ قُرَيْشٌ أَنْ تَضَعَ الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ فِي مَحَلِّهِ

فَاخْتَصَمَتْ قُرَيْشٌ فِي وَضْعِ الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ فِي مَحَلِّهِ، وَكُلُّ قَبِيلَةٍ تُرِيدُ أَنْ تَرْفَعَهُ إِلَى
مَوْضِعِهِ لِأَنَّهُ شَرَفٌ عَظِيمٌ.

كُلُّ قَبِيلَةٍ حَرِيصَةٌ عَلَى أَنْ تَنَالَ هَذَا الشَّرَفَ. وَلَكِنَّ ذَلِكَ لَا يُمَكِّنُ لَأَنَّ
الْحَجَرَ وَاحِدٌ وَالْقَبَائِلُ كَثِيرَةٌ.

وَاخْتَلَفَتْ قُرَيْشٌ كَثِيرًا وَتَنَارَعَتْ وَكَانَ الْعَرَبُ يُقَاتِلُونَ لِأَدْنَى شَيْءٍ وَلِغَيْرِ
شَيْءٍ، يَتَقَدَّمُ فَرَسٌ فَيُقَاتِلُونَ يَسْبِقُ أَحَدٌ فَيَسْقِي فَرَسَهُ أَوْ بَعِيرَهُ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ، وَ
لَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَ أَرْبَعِينَ سَنَةً وَخَمْسِينَ سَنَةً، فَلَمَّا ذَا لَا يُقَاتِلُونَ عَلَى هَذَا
الشَّرَفِ، وَإِنَّهُ لَشَرَفٌ عَظِيمٌ.

وَقَرَبَتْ قَبِيلَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ جَفْنَةً مَمْلُوءَةً دِمَاسًا ثُمَّ تَحَالَفَتْ مَعَ قَبِيلَةٍ أُخْرَى عَلَى
الْمَوْتِ وَادْخُلُوا أَيْدِيَهُمْ فِي ذَلِكَ الدَّمِ وَقَالُوا: لَا نَتْرُكُ هَذَا الشَّرَفَ أَوْ نَمُوتَ.
وَكَانَ هَذَا شَرًّا كَبِيرًا وَخَطَرًا عَظِيمًا وَالْمَوْتُ شَيْءٌ هَيْنٌ لِلْعَرَبِ فِي سَبِيلِ
الْحَقِّ وَالشَّرَفِ.

إِذَنْ لَا بُدَّ مِنَ الْحَرْبِ، وَالْحَرْبُ مُشَوِّمَةٌ جِدًّا.
وَمَكَثَتْ قُرَيْشٌ عَلَى ذَلِكَ أَرْبَعَ لَيَالٍ أَوْ خَمْسًا ثُمَّ انْتَهَمُوا اجْتَمَعُوا فِي الْمَسْجِدِ
وَتَشَاوَرُوا.

تَشَاوَرُوا وَقَالُوا مَنْ يَضَعُ الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ فِي مَحَلِّهِ؟ كُلُّ قَبِيلَةٍ حَرِيصَةٌ عَلَى أَنْ
تَنَالَ هَذَا الشَّرَفَ وَالْحَجَرُ وَاحِدٌ وَالْقَبَائِلُ كَثِيرَةٌ.

قَالَ الْعُقَلَاءُ: نَعَمْ لَا بَأْسَ بِالْحَرْبِ، وَلَكِنْ لَا حَاجَةَ إِلَى الْحَرْبِ فِي الْوَقْتِ! وَلَكِنْ مَا هُوَ الطَّرِيقُ؟ وَكَيْفَ يُوضَعُ الْحَجَرُ الْأَسْوَدُ فِي مَحَلِّهِ بِغَيْرِ قِتَالٍ؟ تَشَاوَرُوا وَتَشَاوَرُوا وَتَشَاوَرُوا كَثِيرًا وَوَجَدُوا الطَّرِيقَ.

قَالَ شَيْخٌ وَكَانَ كَبِيرُهُمْ سِنًا: أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ مِنْ بَابِ هَذَا الْمَسْجِدِ يَقْضِي بَيْنَكُمْ، فَاقْبَلُوا وَرَضُوا بِذَلِكَ.

تَعْرِفُونَ مَنْ كَانَ أَوَّلَ دَاخِلٍ؟ كَانَ أَوَّلَ دَاخِلٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَأَوْهُ قَالُوا: هَذَا الْأَمِينُ رَضِينَا، هَذَا مُحَمَّدٌ فَلَمَّا وَصَلَ إِلَيْهِمْ وَاخْبَرُوهُ الْخَبَرَ طَلَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبًا فَأَتَى بِهِ فَأَخَذَ الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ فَوَضَعَهُ فِيهِ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ: لِنَأْخُذَ كُلُّ قَبِيلَةٍ بِنَاحِيَةٍ مِنَ الثَّوْبِ ثُمَّ ارْفَعُوهُ جَمِيعًا. فَفَعَلُوا حَتَّى إِذَا بَلَغُوا مَوْضِعَهُ وَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ فِي مَحَلِّهِ بِيَدِهِ، وَهَكَذَا دَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الشَّرَّ وَمَنَعَ الْحَرْبَ.

(القرأة الراشدة، الجزء الأول)

حل لغات :

يَضَعُ	-	وہ رکھتا ہے یا رکھے گا
الحجر	-	پتھر
البناء	-	عمارت، تعمیر
تتوجَّهونَ	-	تم متوجہ ہوتے ہو، رخ کرتے ہو
يُسَافِرُ	-	وہ سفر کرتا ہے یا کرے گا

وہ لوگ طواف کرتے ہیں	-	يطوفون
بنایا گیا	-	وضع
اس نے تعمیر کی، بنایا	-	بنى
دوست	-	خليل (جمع أخلاء)
وہ بوسہ دیتا ہے یا دے گا	-	يقبل
ایک لمبا عرصہ	-	بعد زمن طويل
از سر نو	-	من جديد
گر گیا، گر گئی	-	سقط
چھت	-	سقف
دیواریں (جدار کی جمع)	-	جدران
مکمل ہو گیا	-	تم
وہ جھک گئی، لڑ پڑی	-	اختصمت
جگہ، مقام	-	محل
لاٹچی، مٹنی	-	حريصة
عزت	-	الشرف
اس نے اختلاف کیا، مخالفت کی	-	اختلف
اس ایک عورت نے لڑائی کی	-	تنازعت
معمولی چیز، معمولی بات	-	ادنى شئ
وہ آگے بڑھتا ہے یا بڑھے گا	-	يتقدم
وہ لوگ جنگ کرتے ہیں یا کریں گے	-	يقاتلون
وہ آگے بڑھتا ہے یا بڑھے گا، سبقت کرتا ہے۔	-	يسبق

یسقی	-	وہ پلاتا ہے یا پلائے گا
قربت	-	اس نے قریب کیا
جفۃ	-	پیالہ
مملوءۃ	-	بھرا ہوا
دم (جمع دماء)	-	خون
تحالفت	-	آپس میں قسم کھائی، قسم لی
ادخلوا	-	ان لوگوں نے داخل کیا
شیء ھین	-	آسان چیز
سبیل (جمع سُبُل)	-	راستہ
مشتومۃ	-	بڑا بد بخت
مگت	-	وہ رُکا، وہ ٹھہرا رہا
لیال	-	راتیں (لیل کی جمع)
تشاوروا	-	ان لوگوں نے باہم مشورہ کیا
اذن	-	اس وقت، تب تو
لا باس	-	کوئی مضائقہ نہیں، کوئی حرج نہیں
لا حاجة	-	کوئی ضرورت نہیں ہے۔
الطریق (جمع طُرُق)	-	راستہ
اَوَّل	-	سب سے پہلے، پہلا
یقضی	-	وہ فیصلہ کرے گا
رأوا	-	ان لوگوں نے دیکھا
رضینا	-	ہم راضی ہو گئے

ان لوگوں نے خبر دی	-	اخبروا
لایا گیا	-	أتی
چاہیے کہ پکڑے	-	لتأخذ
کنارہ	-	ناحية
اٹھاؤ، بلند کرو	-	ارفعوا
دور کیا، ختم کیا	-	دفع
برائی، فتنہ	-	الشر (جمع ضرور)
اس نے روک دیا، منع کیا	-	منع
جنگ	-	الحرب

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

- ۱- الى اية جهة تتوجه في الصلوة؟
- ۲- من بني اول بيت لعبادة الله؟
- ۳- ماذا ارادت قريش بعد زمن طويل؟
- ۴- لماذا اختصمت قريش؟
- ۵- أتعرفون ايها التلاميذ هذا البناء؟
- ۶- ماذا تشاورت قريش؟

- ۷- من كان اول داخل في بيت الله ؟
 ۸- ماذا قالوا حين رؤوا رسول الله ؟
 ۹- كيف دفع رسول الله ﷺ هذه الفتنه ؟

(۲) درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔

نبی ﷺ حجر اسود کو بوسہ دیتے تھے۔

مسلمان حج میں حجر اسود کو بوسہ دیتے ہیں۔

ہم لوگ نماز میں کعبہ کی طرف رخ کرتے ہیں۔

حضرت ابراہیمؑ نے مکہ مکرمہ میں کعبہ کی تعمیر کی۔

قریش نے کعبہ کی از سر نو تعمیر کی۔

رسول اللہ ﷺ نے ایک کپڑا طلب کیا۔

نبی ﷺ نے حجر اسود کو اپنے ہاتھ سے رکھا۔

عرب معمولی بات کے لیے جگمگاتے تھے۔

لڑائی بہت بُری چیز ہے۔

وہ چار دنوں تک رُکا رہا۔

(۳) خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

انکم تتوجهون فی الصلوٰۃ.

الکعبۃ وضع للناس لعبادة الله.

لما تم الكعبة.
 اختصمت فى وضع الحجر الاسود.
 كل قبيلة على ان تنال هذا الشرف.
 كان العرب يقاتلون شئ.
 ولا يزالون يقاتلون سنة.

(۴) درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں اور اس کی مدد سے جملے بنائیے۔

الفاظ معانی جملے

.....	یسافر	
.....	بنی	
.....	الحجر الاسود	
.....	قریش	
.....	قد سقط	
.....	ادارت	
.....	حریصہ	
.....	تنازعت	
.....	جفنة	
.....		

(۵) متنی کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھیے۔

الازهار العربية - نوری جماعت کے لیے عربی کی درسی کتاب

(۶) مفرد الفاظ کی جمع لکھیے۔

- جدار
 سبیل
 حجر
 دم
 سقف
 لیل
 حرب
 ناحیہ
 الطريق
 خبر



فَضِيلَةُ الشُّغْلِ

إِنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ فَقَالَ : أَمَا لِي بَيْتَكَ شَيْءٌ قَالَ : بَلَى ! جَلَسَ نَلْبَسُ بَعْضُهُ وَنَبْطُ بَعْضُهُ، وَقَعَبْتُ نَشْرَبُ فِيهِ مِنَ الْمَاءِ. قَالَ انْفَتِحِي بِهِمَا.

فَأَخَذَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ وَقَالَ : مَنْ يَشْتَرِي هَذَيْنِ. قَالَ رَجُلٌ : أَنَا أَخَذَهُمَا بِدِرْهَمٍ.

قَالَ : مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرْهَمٍ؟ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرْهَمٍ.

قَالَ رَجُلٌ : أَنَا أَخَذَهُمَا بِدِرْهَمَيْنِ.

فَاعْطَاهُمَا إِيَّاهُ وَأَخَذَ الدِّرْهَمَيْنِ فَاعْطَاهُمَا الْأَنْصَارِيَّ. وَقَالَ : اشْتَرِ بِأَحَدِهِمَا طَعَامًا فَأَنْبِذْهُ إِلَى أَهْلِكَ، وَاشْتَرِ بِالْآخَرِ قِدْرًا فَأَتِنِي بِهِ. فَأَتَاهُ بِهِ فَشَدَّ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُودًا بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ لَهُ : اذْهَبْ فَاخْتِطُبْ وَبِعْ وَلَا أَرَيْتَكَ خُمُسَةَ عَشَرَ يَوْمًا.

فَذَهَبَ الرَّجُلُ يَخْتِطُبُ وَيَبِيعُ فَبَجَاءَ وَقَدْ أَصَابَ عَشْرَةَ دَرَاهِمٍ فَاشْتَرَى

بِبَعْضِهَا ثَوْبًا وَبِبَعْضِهَا طَعَامًا.

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا خَيْرٌ لَّكَ مِنْ أَنْ تَجِيءَ الْمَسْأَلَةُ
نُكْتَةً فِي وَجْهِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(القرأة الراشده)

حل لغات :

اَتَى	-	وہ آیا
يَسْأَلُ	-	وہ مانگتا ہے یا مانگے گا
بَلَى	-	کیوں نہیں
حَلَسَ	-	کھیل
قَعَبَ	-	قعب، پیالہ
اِتَنَى (فعل امر)	-	میرے پاس لے آؤ
هَلْدَيْنِ	-	ان دونوں، یہ دونوں
يَزِيدُ	-	وہ زیادہ کرتا ہے یا کرے گا، اضافہ کرتا ہے یا کرے گا
اَيَاہ	-	اس (مرد) کو، ایاہا۔ اس عورت کو
اَبْذَه	-	پھینک دو، دے دو
قَدُومًا	-	کھپاڑی
شَدَّ	-	باندھا، لگایا



عوداً	-	لکڑی، بینٹ
احتطب	-	لکڑی چنو، کاٹو
يحتطب	-	وہ لکڑی کاٹتا ہے کاٹے گا، چنے گا
قد اصاب	-	وہ پہنچا، اسے ملا، حاصل ہوا
تجئ	-	تم آتے ہو یا آؤ گے
المسألة	-	مانگنا، بھیک
نكتة	-	نشان، داغ

کہانی کا سبق:

○ اس کہانی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ حلال روزی کمانے کے لیے ہمیں کسی طرح کی بھی محنت اور کام سے شرمنا نہیں چاہیے اور یہ بھی سبق ملتا ہے کہ اپنی ضرورت کے لیے دوسروں کے آگے ہاتھ پھیلانا ہر طرح سے ناپسندیدہ ہے۔

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

۱ - لماذا أتى النبي ﷺ رجلاً من الانصار ؟

۲ - ماذا قال النبي ﷺ له ؟

- ۳- بماذا أجاب الرجل ؟
- ۴- بما أمره النبي ﷺ ؟
- ۵- بكم درهم باعهما النبي ﷺ ؟
- ۶- ماذا فعل بالدرهمين ؟
- ۷- كيف أصبح الرجل غنياً ؟
- ۸- ماذا قال النبي ﷺ في فضيلة الشغل ؟

(۲) درج ذیل جملوں کے عربی بنائیے۔

- ۱- انصار میں سے ایک شخص نے نبی ﷺ سے کچھ مانگا۔
- ۲- آپ ﷺ نے اس سے کہا۔
- ۳- کیا تیرے گھر میں کچھ نہیں۔
- ۴- انھوں نے کہا کہ دو چیزیں ہیں۔
- ۵- آپ ﷺ نے دونوں سامانوں کو دو درہم میں فروخت کر دیا۔
- ۶- ایک سے ضروریات زندگی خریدنے کا حکم فرمایا۔
- ۷- دوسرے سے ایک کلباڑی خریدنے کو کہا۔
- ۸- کلباڑی کی مدد سے وہ لکڑیاں کاٹا اور بیچتا رہا۔
- ۹- کچھ دنوں کے بعد وہ مالدار ہو گیا۔
- ۱۰- کیا تم محنت سے روٹی حاصل کرنا چاہتے ہو؟

(۳) خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

قال بلى نلبس بعضه.

و قعب نشرب من الماء.

من هذين.

أنا بلرهمين.

قال اشتر طعاماً.

اذهب وبع.

(۴) اس سبق کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھیے۔

(۵) مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

- ۱- جو شخص حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا وہ کس قبیلے کا تھا؟
- ۲- اس شخص کے کبیل اور کٹورے کے ساتھ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کیا؟
- ۳- حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو کتنے درہم دیے؟
- ۴- وہ انصاری صحابی کس طرح مالدار ہو گئے؟
- ۵- اس شخص کو کتنے دنوں تک لکڑیاں کاٹنے اور فروخت کرنے کے لیے کہا گیا تھا؟

(۶) مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی دینیے:

أبى	نہی	نلبس	یشتری	یزید
اذهب	احتطب	جاؤا	اعطا	اخذ

(۷) مندرجہ ذیل الفاظ اگر جمع ہیں تو واحد لکھیں اور واحد ہیں تو جمع:

رَجُلٌ	لَبِيٌّ	بَيْتٌ	قَعْبٌ	قَرَاهِمَ
طَعَامٌ	يَدٌ	يَوْمٌ	وَجْهٌ	رُسُلٌ
وَجُوهٌ	أَبْوَابٌ	شَهْلٌ		

☆☆☆

